

139

آیات نمبر 35 تا 43 میں بشارت اور تنبیہ کہ جو شخص رسول کی بات سن کر اپنی اصلاح کر لے گا تو وہ
کامیاب ہو گا اور جس نے تکبر کیا اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ روز قیامت جب کوئی گروہ جہنم میں داخل
ہو گا تو اپنے سے پہلے والوں پر لعنت کرے گا اور کہے گا کہ اے اللہ انہیں دہرا عذاب دے کیونکہ
انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ اللہ کی آیات سے انکار کرنے والے کبھی جنت میں داخل نہیں ہو سکتے
ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ نیک کام کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں گے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ
اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اے اولاد آدم! جب کبھی تم ہی میں
سے میرے رسول تمہارے پاس آئیں، اور میرے احکام تمہیں سنائیں تو جو شخص
پرہیز گاری اختیار کرے گا اور اپنی اصلاح کر لے گا تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور
نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور جو لوگ ہمارے احکام کی تکذیب کریں گے
اور ان احکام کے مقابلہ میں سرکشی اختیار کریں گے تو وہی لوگ جہنمی ہوں گے وہ اس جہنم
میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ ؕ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا آیات
الٰہی کی تکذیب کرے اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ایسے لوگوں کے نصیب میں جو لکھا ہے وہ یہاں انہیں ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے
بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے تو ان سے پوچھیں گے کہ اب
وہ تمہارے معبود کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ

شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ وہ کافر جواب دیں گے کہ ہمیں
معلوم نہیں کہ وہ ہم سے کہاں غائب ہوگئے اور اس طرح وہ خود ہی اپنے خلاف گواہی دیں
گے کہ وہ فی الحقیقت کافر تھے ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ اللہ فرمائے گا کہ جاؤ، تم سب بھی اسی جہنم میں داخل ہو
جاؤ جس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے جنات اور انسانوں کے گروہ جا چکے ہیں كُلَّمَا
دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ ہر گروہ جب جہنم میں داخل ہوگا تو اپنے سے پہلے والے
گروہ پر لعنت کرتا ہوا داخل ہوگا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ
اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۵
یہاں تک کہ جب سب کے سب گروہ جہنم میں جمع ہو جائیں گے تو ان میں سے ہر گروہ
اپنے سے پہلے والے گروہ کے متعلق کہے گا کہ اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ تھے جنہوں
نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا
تَعْلَمُوْنَ اللہ فرمائے گا کہ تم سب ہی کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم سمجھتے نہیں ﴿۳۸﴾ وَ
قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ یہ سن کر ان میں سے ہر پہلا گروہ اپنے پچھلے گروہ سے کہے گا
کہ بس اب تمہیں ہم پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے سو تم بھی اپنے اعمال کے بدلے عذاب
کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ع رکوع [۴] اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ
الْخِيَاطِ ؕ یقین جانو کہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے

لئے آسمان کے دروازے کبھی نہیں کھولے جائیں گے، یہ لوگ جنت میں اس وقت تک
داخل نہیں ہو سکیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے وَ كَذٰلِكَ
نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ
مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ایسے لوگوں کے لیے
آگ ہی کا بچھونا ہو گا اور آگ ہی کا اوڑھنا ہو گا اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں
﴿۴۱﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ٘ اُولٰٓىٕكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور
نیک کام کرتے رہے — اور یہ جان لو کہ ہم کسی پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں
ڈالتے — تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ اور ہم ان اہل جنت کے دلوں
سے دنیاوی رنجشیں اور کدورتیں نکال دیں گے وہ اس حال میں ہوں گے کہ ان کے نیچے
نہریں بہتی ہوں گی وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ
لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے
ہمیں یہاں تک پہنچنے کا راستہ دکھایا، اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاسکتے
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ بے شک ہمارے رب کے رسول حق اور سچ ہی
لے کر آئے تھے وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
اور ان اہل جنت سے پکار کر کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو،
ان نیک اعمال کی بدولت جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے ﴿۴۳﴾